وقار اور مسلمہ شرعی اصولوں کی برتری کی خاطر اس قرارداد کو واپس کرانا چاہئے۔

رویتِ ہلال کے حوالہ سے سرحد اسمبلی کے اراکین ہوں یا بعض دیگر جوشیلے شیدائیانِ اسلام، سعودی عرب کے ساتھ صیام وعید کی بات کرتے وقت کبھی نہیں سوچتے کہ خود سعودی عرب میں رویتِ ہلال کی صورت کیا ہے۔ زیرِ نظر شمارہ میں دو مضمون اسی حوالہ سے شامل ہیں اور دونوں مضمون نہایت عرق ریزی سے حقائق جمع کر کے مرتب کئے گئے ہیں۔

اللہ رب العزت ہمیں فہمِ حق اور اتباعِ سنت کی توفیق مرحمت فرمائے۔ (آمین)

اسلامی بنکاری......................خوش آئند پیش رفت

اسلامی بنکاری کے حوالہ سے پاکستان میں جو پیش رفت اس وقت جاری ہے وہ اس اعتبار سے نہایت خوش آئند ہے کہ وہ اب قال سے نکل کر حال کے مرحلہ میں داخل ہو چکی ہے، المیز ان بنک، البرکہ بنک، مکمل اسلامی بنک کے طور پر اسلامی بنکاری میں آگے آگے ہیں، اور شریعتِ اسلامیہ کے مطابق سرمایہ کاری کو فروغ دینے میں کوشاں ہیں۔ جبکہ مسلم کمرشل بنک، خیبر، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک، بینک الفلاح، حبیب بینک اے جی زیورخ، وغیرہ اسلامی بنکاری برانچیں کھول چکے ہیں۔ میٹرو پولیٹن، بنک الحبیب، اسلامی بنکاری برانچز کھولنے کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں۔، اس وقت ملک کے چاروں صوبوں کے ۱۱ بڑے شہروں میں مختلف بنکوں کی اسلامی بنکاری برانچیں کام کر رہی ہیں جبکہ سنہری بینک، سٹی بنک، اور حبیب بنک کو اسلامی بنکاری کی شاخیں کھولنے کی منظوری مل چکی ہے داود انوسٹمنٹ بینک اور، کریسنٹ اسٹینڈ رد بنک نے مکمل اسلامی بنک میں منتقلی کی درخواست دے رکھی ہے۔ اس وقت مختلف بنکوں کے مجموعی طور پر ۳۸ ارب روپے تک کے اثاثہ جات اسلامی بنکاری میں شامل ہیں۔ بینک المیز ان نے اسلامی بنکاری کا کام ڈیڑھ دو ارب کے سرمایہ سے شروع کیا تھا جو اب ۱۶۔ ارب کے قریب پہنچ چکا ہے۔ (مذکورہ بالا اعداد شمار مختلف سیمینارز میں پیش کئے گئے)

اسٹیٹ بنک آف پاکستان اسلامی بنکاری کے حوالہ سے کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، اس کے شعبہ اسلامی بنکاری کے ذریعہ اسلامی بنکاری کرنے والے بنکوں اور ان کی برانچوں کو مکمل رہنمائی فراہم کی

کیا آپ کو معلوم ہے کہ : ☆ قانونِ شریعت ہی کا دوسرا نام فقہِ اسلامی ہے ☆

جارہی ہے اور اس کا شریعہ ایڈوائزری بورڈ جناب ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب کی سربراہی میں شریعتِ اسلامیہ کے مطابق سرمایہ کاری کے نئے ذرائع اور نئے پروگرام مرتب کرنے میں مصروف ہے۔

علاوہ ازیں شعبہ اسلامی بنکاری کے ذریعہ اسٹیٹ بنک آف پاکستان اسلامی بنکاری کرنے والے بنکوں کے سینئیر اسٹاف ممبرز،مینیجرز،ایگزیکٹوز اور شریعہ ایڈوائیزرز کو مختلف سیمناروں، کانفرنسوں اور میٹنگز کے ذریعہ ضروری تربیت اور آگاہی فراہم کرنے میں پوری مستعدی کے ساتھ منہمک ہے۔گزشتہ چند ہفتوں سے اسلامک ڈیولپمنٹ بنک کے تعاون سے بین الاقوامی سطح کی ویڈیو کانفرنسز کا اہتمام جدید الیکٹرانک میڈیا کے استعمال سے ایک نہایت مثبت اور مفید اقدام ہے۔

گزشتہ چند ہفتوں کے دوران راقم کو اسلامی بنکاری کے حوالہ سے منعقدہ چند سیمنارز اور پروگرامز میں شرکت کا موقع ملا، ایک سیمینار کا اہتمام آئی سی ایم اے نے کیا تھا۔جبکہ پاکستان بزنس فورم اور اسٹیٹ بنک آف پاکستان نے الگ الگ سیمینارز کا اہتمام کیا،ان سیمینارز میں بزنس کمیونٹی کے علاوہ معاشیات کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے ان افراد نے شرکت کی جو ملکی معیشت کے اہم اداروں سے وابستہ ہیں۔ مقررین نے اسلامی بنکاری کی موجودہ صورتوں کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ بنک کس طرح غیر سودی اور اسلامی بنکاری کر کے سرمایہ کما سکتے ہیں اور کس طرح شرعی اصولوں کے مطابق ملک معاشی ترقی کرسکتا ہے۔

دلچسپ حصہ ان سیمینارز کا، سوال و جواب کا سیشن رہا جس میں موجودہ اسلامی بنکاری پر متعدد اعتراضات اور اشکالات وارد کئے گئے اور مقررین نے بڑی عمدگی سے ان کا جواب دیا۔ ان سیمنارز کی یہ بات بڑی خوش آئند تھی کہ غیر عالم لوگ خالص علمی دلائل سے اسلام اور اسلامی نظام معیشت کا دفاع کررہے تھے اور یوں لگتا تھا جیسے علم علماء سے نکل کر عوام میں آ گیا ہو،اور یہی وہ مشکل مرحلہ ہے،جس روز علماء علم پوری طرح عوام میں منتقل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور عوام دفاع اسلام کے لئے اٹھ کھڑے ہوں گے اس روز کوئی بھی طاقت اسلامائزیشن کو روک نہ سکے گی خواہ یہ اسلامائزیشن عدلیہ کی ہو یا اقتصادیہ کی۔

سیمینارز کے مقررین میں پروفیسر خورشید احمد، جناب پرویز سعید، حسان کلیم، نجم الثاقب، عمران اشرف، شامل تھے، سبھی کی تقاریر میں قدرِ مشترک سود کو ختم کرنے کی بات تھی اور نہ صرف اسے حرام

باور کرانے اور اسے ختم کرنے پر زور تھا بلکہ اس کا متبادل جو کچھ اب تک علماء کرام نے پیش کیا ہے اور عملی طور پر جو بنکوں میں نافذ ہے اس کے نتائج وثمرات زیادہ تر زیر بحث تھے۔ میزان بنک اور برکہ بنک کے نمائندوں نے اسلامی بنکاری کے شعبہ میں اپنی اپنی کامیابیوں کا تذکرہ خوبصورتی سے کیا اور سامعین کو یہ باور کرانے میں کامیاب رہے کہ اسلامی بنکاری میں ان کا سرمایہ محفوظ بھی ہے اور حلال کاروبار میں لگا ہونے کی وجہ سے سود سے پاک نفع بخش تجارت بھی دے رہا ہے۔

اسلامک ڈیویلپمنٹ بنک جدہ کے تعاون سے اسٹیٹ بنک آف پاکستان نے ایک بین الاقوامی سطح کی ڈیڈیو کانفرنس کا اہتمام کیا ہے۔ اس کانفرنس کے ذریعہ دنیا کے مختلف ممالک کے مسلم اسکالرز اور ماہرین معاشیات اسلامی بنکاری کے مختلف شعبوں پر مقالات پیش کریں گے، کانفرنس کے کل دس دور ہوں گے، ہر دور دو سے تین گھنٹے کا ہوگا، تادمِ تحریر، دو دور ہو چکے ہیں، جن میں مارکفیلڈ یو کے سے ڈاکٹر ہمایوں ڈار، اور جدہ سے ڈاکٹر عمر چھاپرا نے آن لائین خطاب کیا جو ایران،، پاکستان، سعودی عربیہ، برطانیہ اور کئی دیگر ممالک میں دیکھا اور سنا گیا۔ دیگر ادوار سے ڈاکٹر سیف الدین (یو کے)، ڈاکٹر خالد حسین (جدہ)، ڈاکٹر طارق اللہ خان (جدہ)، ڈاکٹر ارانی (تہران) ڈاکٹر سلمان سید (جدہ) ڈاکٹر منور اقبال (جدہ) ڈاکٹر سید طاہر (اسلام آباد) سے آن لائن خطاب کریں گے۔ اور اسلامی معاشیات سے متعلق موضوعات پر ان کی گفتگو ویڈیو کانفرنسز کے ذریعہ سنوانے کا اہتمام مختلف ممالک نے کیا ہے۔ ہم گورنر اسٹیٹ بنک جناب عشرت العباد، ڈائیریکٹر جنرل شعبہ اسلامی بنکاری جناب پرویز سعید صاحب، اور شریعہ ایڈ دائزری بورڈ اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے چیئرمین جناب پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب کو اسلامی بنکاری کے حوالہ سے ان کی کوششوں (efforts) پر مبارک باد پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اگر یہ کوششیں اسی طرح مثبت سمت میں جاری رہیں تو پاکستان اسلامی نظامِ معیشت کی برکات سے ضرور مستفید ہوگا۔

عمدہ لکھائی ——— بہترین چھپائی
مسودہ دیجئے ——— کتاب لیجئے
جمیل برادرز
ناظم آباد نمبر ۲، فون: 6608017

کسی سرزمین پر ایک حد کے نفاذ کی برکت وہاں چالیس روز نازل ہونے والی بارش کی برکت سے بہتر ہے